Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

10۔ نام دیو مالی

مولوی عبدالحق

(1870ء-1962ء)

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مولوی عبدالحق مولوی عبدالحق ضلع میرٹھ یوپی کے ایک گاؤںہاپوڑ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم فیروزپور میں حاصل کی اور مزید تعلیم کے لیے ایم اے او کالج علی گڑھ میں داخلہ لیا۔ یہاں وہ پروفیسر آرنلڈ اور مولانا شبلی چند سال تک مدرسہ آصفیہ کے صدرمدرس کے فرائض انجام دیے، پھر محکمہ تعلیم میں مختلف عہدوں پر کام کیا۔ اورنگ اباد کالج کے پرنسپل بھی رہے۔ بعدازاں جامعہ عثمانیہ میں صدر شعبہ اردو رہے۔ انیس سو بارہ میں انجمن ترقی اردو کے سیکریٹری مقرر ہوئے۔ 1936 میں ملازمت سبکدوش ہوکر اردو زبان و ادب کو ترقی دینے میں ہمہ تن مصروف ہوگئے۔ ۱۹۴۹ میں پاکستان آ گئے۔ 1921ءتک انجمن ترقی اردو پاکستان کے صدر۔ ان کی خدمات زبان و ادباردو کے اطراف میں اعلی بات یونیورسٹی اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے انہیں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری عطا کیں۔

مولوی عبدالحق ایک بلندپایہ محقق و نقاد، ماہر لغت نگاراور آئندہ نسلوں پر دار تھے۔ انہوں نے اردو زبان و ادب کی ترقی و ترویج کے لیے پوری عمر جانفشانی سے کام کیا۔ اردو کو پاکستان کی سرکاری، دفتری اور ذریعہ تعلیم کی زبان بنانے کے لیے وہ عمر بھر کو شاں رہے۔ وہ اردو یونیورسٹی قائم کرنا چاہتے تھے مگر ان کی زندگی میں تو یہ ممکن نہ ہوا تاہم کراچی میں اردو کالج ضرور قائم ہوگیا ۔فی الحقیقت وہ اردو کی بہت بڑے محسن ہیں۔ ان کی ناقابل فراموش خدمات کی پیش نظر انہیں "بابائے اردو" کا لقب ملا۔

ان کا ادبی اسلوب صاف، سادہ اور دلکش ہے۔ انہوں نے لغت تیار کیا لیکن ان کا سب سے خوبصورت کام ان کے خاکے ہیں، جن میں ایسی خوبیاں ہیں کہ ہر پڑھنے والا متاثر ہوتا ہے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ان کی تصانیف میں مرحوم دہلی کالج ،سر سید احمد خان :حالات و افکار ،اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیاء کرام کا کام، افکار حالی ،مقدمات، عبد الحق، خطبات ،عبد الحق اور چند ہم عصر شامل ہیں۔

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نگرانی	سپرد	کانٹ چھانٹ	کاٹنا
نگہداشت	نشونما	مستعد	تیار
رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ	ہمہ تن	پوری توجہ سے
پھولنا پھلنا	پروان چڑھنا	سیوا	خدمت
پروان چڑھنا	بڑھنا	بلا تامل	ہچکچاہٹ کے بغیر

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

روشیں	کیاریاں	سینچائی	پودوں کو پانی دینا
داروغہ	محافظ	کارگزار	کام کرنے والا
کھینچ تان کر	کسی نہ کسی طرح	بیڑی پینا	سگریٹ پینا
کام چور	کام سے جی چرانا	نوبت	باری
تنگی ترشی	مشکل حالات	رُخ	انداز
پٹا پڑا	بھرا ہوا	بعض وقت	کسی وقت
مسکن	رہنے کی جگہ	روگ	بیماری
جتن	کوشش	دنیا و مافیہا	دنیا اور اس میں جو کچھ ہے
گدلا	گندا	تلف ہو جانا	ختم ہو جانا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ڈھو ڈھو کر	لاد لاد کر	دق	ایک بیماری کا نام
جھاڑ جھنکار	کوڑا کرکٹ	یورش	حملہ
محظوظ ہونا	لطف اُٹھانا	ہاتھ پر ہاتھ رکھنا	فضول بیٹھنا
جھلڑ	غول	ٹوٹ پڑا	حملہ کر دیا
بے دم ہو جانا	ہوش نہ رہنا	فطرتاً	فطری طور پر
جاڑا	سردی	قدرت	شانِ الٰہی
دل بڑھنا	دل خوش ہونا	اُپج	نرالی بات
مہا کاج	بہترین کام	قدردان	قدر کرنے والے
قضا	موت	بے دم	دم کے بغیر

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

بشاشت	خوشی	موروثی	والدین کی طرف سے ملنے والی چیز
تفویض ہوا	ذمے لگا، دے دینا	بیر	دُشمنی
ٹھاٹ	شان و شوکت	غضب ناک	غصہ میں ہونا
جان دے دینا	مرجانا	جلاپا	حَسد، رنج، جلن
کندن	خالص سونا	آبِ حیات	زندگی بخشنے والا پانی
بے مزہ	جس میں لطف نہ ہو	آفت ٹوٹ پڑنا	مصیبت آجانا
باغ بانی	باغ کی حفاظت	نسلی	نسل سے متعلق
مسکن	رہنے کی جگہ	ڈھیل	سستی، کاہلی

ClassNotes

پیراگراف کی سلیس

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

پیراگراف

گرمی ہو یا جاڑا ، دھوپ ہو یا سایہ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا۔ اسے کبھی اسے خیال نہ آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے، اس لیے اسے اپنے کام پر فخر یا غرور نہ تھا۔ وہ یہ باتیں جانتا ہی نہ تھا۔ اسے کسی سے بیر نہ تھا۔ وہ سب کو اچھا سمجھتا تھا اور سب سے محبت کرتا تھا۔ وہ غریبوں کی مدد کرتا تھا وقت پر کام کرتا ، آدمیوں ، جانوروں، پودوں کی خدمت کرتا لیکن اسے یہ کبھی احساس نہ ہوا کہ وہ کوئی نیک کام کر رہا ہے۔ نیکی اسی وقت تک نیکی ہے جب تک آدمی کو یہ نہ معلوم ہو کہ وہ نیک کام کر رہا ہے۔ جہاں اس نے یہ سمجھنا شروع کر دیا نیکی نیکی نہیں رہتی۔

ClassNotes

حل لغت: جاڑا : سردی، موسم سرما۔ فخر: غرور۔ غرور: تکبر۔

بیر: دشمنی، نفرت۔ جلاپا: جلن، حسد۔ احساس ہونا: محسوس ہونا۔

سلیس اردو:

گرمی ہو یا سردی، دھوپ ہو یا سایہ ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا۔ اسے کبھی خیال نہ آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے اس لیے وہ اپنے کام پر غرور نہ تھا ۔ وہ یہ باتیں جانتا ہی نہیں تھا۔ وہ بہت سادہ ، بھولا بھالا اور اور منکسر المزاج تھا ۔ ہمیشہ چہرے پر مسکراہٹ رہتی ۔ ی چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملتا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

کام دوسروں سے بہتر ہے۔ نام دیو اپنے کام میں بہت مخلص تھا۔ بلاشبہ وہ ایک عظیم انسان تھا۔ انسانوں، جانوروں اور پودوں کی خدمت کرتا، مخلوق خدا کی خدمت میں انسان کی عظمت ہے۔ ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے، اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانا ہی نیکی اور بڑائی ہے۔

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشق

ا۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تحریر کیجیے:

الف۔ نام دیو نے پانی کی قلت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟

جواب: پانی کی قلت کے زمانے میں نام دیو مالی کہیں نہ کہیں سے پانی ڈھونڈ لاتا تھا۔ اس طرح اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ جب پانی کی قلت مزید بڑھ گئی تو اس راتوں کو بھی پانی ڈھو ڈھو کر لانا شروع کردیا۔ اس طرح پانی کی قلت کے زمانے میں بھی نام دیو کا چمن شاداب رہتا تھا۔

ب۔ نام دیو مالی نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟

جواب: نامدیو پودوں کو اپنے بچوں کی طرح پیار کرتا ان کی خدمت کرتا جب مصنف نے انعام کی پیشکش کی تو اس نے یہ کہہ کر انعام لینے سے انکار کر دیا کہ بچوں کے پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس کیوں آتے تھے ؟

جواب: لوگ بچوں کے علاج کے لیے اس لیے نام دیو کے پاس آتے تھے کیونکہ اسے باغوں میں رہتے ہوئے جڑی بوٹیوں کی شناخت ہوگئی تھی خاص طور پر بچوں کے علاج میں اسے بہت مہارت تھی۔

د۔ نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا ؟

جواب : ایک دن شہد کی مکھیوں کی یورش ہوئی سب مالی بھاگ بھاگ کر چھپ گئے نام دیو کو خبر بھی نہ ہوئی کہ کیا ہورہا ہے وہ اپنے کام میں مصروف رہا اسے خبر نہ تھی کہ قضا اس کے سر پر کھیل رہی ہے مکھیوں کا غضبناک جھلڑا اس غریب کے سر پر ٹوٹ پڑا ۔ اتنا کاٹا کہ بے بس ہوگیا ۔ آخر کار اسی میں جان دے دی ۔

ہ۔ مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بن سکتا ہے ؟

جواب : مصنف کے خیال میں اچھا آدمی ایسے بنا جاسکتا ہے کہ خدا نے جو صلاحیت انسان کو دی ہے اسے درجہ کمال تک پہنچایا جائے اور اس صلاحیت سے مخلوق خدا کو فیض پہنچایا جائے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

و۔ نام دیو مالی کے اوصاف میں سب سے نمایاں وصف کیا ہے؟

جواب: کام سے عشق نام دیو مالی کے اوصاف میں سب سے نمایاں وصف تھا۔

2۔ سبق کے متن کو مد نظر رکھ کر درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

الف: سبق "نام دیو مالی" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

i. چند ہم عصر
ii. مقدماتِ عبدالحق
iii. خطبات عبدالحق
iv. بزم خوش نفساں

ب۔ مقبرہ رابعہ دورانی کہاں واقع ہے؟

i. دِلی میں
ii. اورنگ آباد
iii. حیدر آباد
iv. الہ آباد

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ باغ کے داروغہ کون تھے؟

i. سید سراج الحسن
ii. مولوی عبدالحق
iii. عبدالرحیم فینسی
iv. ایوب عباسی

د۔ نام دیو بڑی تندہی سے اپنے کام میں مصروف اور مگن رہتا تھا، اس کی وجہ تھی:

i. تنخواہ کا لالچ
ii. افسران کی خوشی
iii. بے عزتی کا خوف
iv. اپنے کام سے محبت

ہ۔ مصنف نے کس چیز کو بے کار کہا ہے؟

i. جبری مشقت
ii. بے مزہ کام

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

iii. محض حکم کی تعمیل
iv. ڈر کر کام کرنے کو

و۔ مصنف نے انسان کی فطری کمزوری کی بنا پر اسے کہا ہے:

i. کاہل اور نکما
ii. نکما اور کام چور
iii. کاہل اور کام چور
iv. دلیر مگر سست

ClassNotes

ز۔ گدلا پانی پودوں کے لیے تھا:

i. ضرر رساں
ii. بے سود
iii. مفید
iv. آبِ حیات

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

i. جدو جہد
ii. صلاحیت
iii. خوش بختی
iv. وسائل کا ہونا

ط۔ ڈاکٹر سراج الحسن کی ایک خوبی یہ تھی کہ وہ تھے:

i. نباض
ii. فیاض
iii. مردم شناس
iv. خوش مزاج

ClassNotes

جوابات:

(الف)	چند ہم عصر	(ب)	اورنگ آباد میں
(ج)	عبدالرحیم فینسی	(د)	اپنے کام سے محبت
(ہ)	بے مزہ کام	(و)	کاہل اور کام چور

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(ز)	آبِ حیات	(ح)	صلاحیت
(ط)	مردم شناس		

3۔ **سبق "نام دیو مالی" کا متن مد نظر رکھ کر درست یا غلط پر نشان (√) لگائیں:**

الف: سچائی، نیکی اور حُسن کی میراث نہیں۔ √درست / غلط

ب۔ نام دیو پھولوں اور پھلوں کی شناخت رکھتا تھا۔ √درست / غلط

ج۔ نام دیو مالی دو بچوں کا باپ تھا۔ درست / √غلط

د۔ درجہ ء کمال تک پہنچنے کی کوشش سے ہر کوئی درجہ ء کمال تک پہنچ سکتا ہے۔ درست / √غلط

ہ۔ نام دیو مالی مقبرہ رابعہ کے باغ میں چوکیدار تھا۔ درست / √غلط

و۔ بے مزہ کام نہیں ،بیگار ہے۔ √درست / غلط

ز۔ نام دیو مالی بچوں کے علاج میں بڑی مہارت رکھتا تھا۔ √درست / غلط

ح۔ باغ کے داروغہ کو دوسروں سے کام لینا نہیں آتا تھا۔ درست / √غلط

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

4۔ سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے:

جواب: **سبق کا خلاصہ**

نام دیو مقبرہ رابعہ دورانی اورنگ آباد کے باغ میں مالی تھا۔ وہ نیچ ذات سے تعلق رکھتا تھا لیکن بہت سی خوبیوں کا مالک تھا۔ نیکی، حسن اور سچائی کسی کی میراث نہیں۔ انسانی کردار کی یہ عظیم خوبیاں بغیر کسی امتیاز کے امیر اور غریب دونوں میں پائی جا سکتی ہیں۔ ایک آدمی بھی ان عظیم خوبیوں کا حامل ہو سکتا ہے اپنی بات کی توثیق کے لیے مصنف نام دیو کی مثال پیش کرتا ہے۔ مصنف مقبرے کے باگ کا نگران تھا۔ اس نے اپنے دفتر کے سامنے باغ بنانے کا کام نام دیو کے سپرد کیا۔ وہ جب کبھی اپنے کمرے کی کھڑکی سے باہر دیکھتا تو نام دیو کو کام میں مصروف پاتا۔ نام دیو کو اپنے کام سے عشق تھا۔ وہ دنیا جہان سے غافل ہو کر اپنے کام میں مصروف رہتا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی۔ وہ اپنے پودوں اور درختوں کو ہی اپنی اولاد سمجھتا تھا اور اولاد کی طرح ان کی پرورش اور نگہداشت کرتا۔ وہ پودوں کو سرسبز اور شاداب دیکھ کر بہت خوش ہوتا، جس طرح ماں اپنے بچوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ اگر کسی پودے کو کیڑا لگ جاتا یا کوئی اور روگ پیدا ہو جاتا تو اسے بڑی فکر ہوتی۔ بازار سے دوائیں لاتا اور اس پودے کی خدمت ایک نیک دل ڈاکٹر کی طرح کرتا۔ جب تک یہ پودا تندرست نہ ہوجاتا اسے چین نہ آتا۔ باغوں میں رہتے رہتے اسے جڑی بوٹیوں کی شناخت ہوگئی تھی۔ وہ اپنے باغ کی جڑی بوٹیوں سے بچوں کا علاج کرتا تھا۔ دور دور سے لوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔ وہ مفت علاج کرتا ہے۔ وہ خود

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

رہتا۔ ایک سال بارش کم ہوئی ۔ کنوؤں میں پانی برائے نام رہ گیا۔ دوسرے باغ اجڑ گئے لیکن نام دیو کا باغ ہرا بھرا اور سر سبز تھا۔ ایک دن وہ اپنے کام میں مگن تھا کہ شہد کی مکھیوں کا اچانک حملہ ہوا۔ سب مالی بھاگ کر چھپ گئے ۔ نام دیو کو خبر نہ ہوئی کہ کیا ہورہا ہے۔ وہ اپنے کام میں لگا رہا۔ مکھیوں کے غضب ناک حملے سے وہ شدید زخمی ہو کر بے بس ہوگیا اور آخر کار فوت ہوگیا ۔ نام دیو اپنے کام سے بہت مخلص تھا۔ بلاشبہ وہ ایک عظیم انسان تھا۔

5۔ نام دیو مالی کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ مفصل لکھیں ۔

جواب: نام دیو مالی کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ محنت میں عظمت ہے اور اپنے فرائض کو لگن کے ساتھ ادا کرنے میں ہی بڑائی ہے۔

6۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ تذکیر و تانیث واضح ہوجائے:

ہار، قلم، کان، اردو، کف، لگن

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

الفاظ	معانی	تذکیر و تانیث	جملے
ہار	شکست	مونث	احمد نے اپنی ہار تسلیم کر لی۔
قلم	پین	مذکر	میرا قلم بہت قیمتی ہے۔
کان	شاخ	مونث	کوئلے کی کان سے مزدور کوئلہ نکالتے ہیں۔
اردو	زبان	مونث	اس کی اردو اچھی ہے۔
کف	جھاگ	مذکر	قمیض کا کف پھٹنے پر وہ بہت پریشان ہو گیا۔
لگن	شوق	مونث	انسان کو اس کی لگن کا صلہ ضرور ملتا ہے۔

7۔ درج ذیل محاورات اور الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

آفت ٹوٹ پڑنا ، اوسان خطا ہونا ، تفویض ، محظوظ ، مہا کاج ، یورش ، بشاشت ، بے دم ہونا ، سیوا

الفاظ	جملے

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

آفت ٹوٹ پڑنا	کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں آفت ٹوٹ پڑی۔
اوسان خطا ہونا	جہاز کے ڈوبنے کی خبر سن کر مسافروں کے اوسان خطا ہو گئے۔
تفویض	ہر انسان کو اس کی اہلیت کے مطابق کام تفویض ہونا چاہیے۔
محظوظ	لوگ لوک موسیقی سے بہت محظوظ ہوتے ہیں۔
مہا کاج	نام دیو مہا کاج آدمی تھا۔
یورش	ایک دن مکھیوں کی یورش ہو گئی۔
بشاشت	نام دیو مالی کے چہرے کی بشاشت ہمیشہ قائم رہتی ۔
بے دم ہونا	شہد کی مکھیوں نے نام دیو کو اتنا کاٹا کہ بچارہ بے دم ہو کے گر گیا۔
سیوا	ہمیشہ دوسروں کی سیوا کرنی چاہیے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ذو معنی الفاظ:

ایسے الفاظ کا املا تو ایک ہی ہوتا ہے لیکن ان کے دو معنی ہوتے ہیں اور ان میں سے بعض اوقات ایک معنی ہیں مذکر جب کہ دوسرے معنوں میں مونث ہوتا ہے۔ مثلاً تکرار بمعنی جھگڑا مؤنث ہے اور بمعنی اعادہ مذکر ہے۔ اسی طرح قلم (الہ تحریر) مذکر اور پودے کی قلم مؤنث ہے۔ کف بمعنی ہتھیلی مؤنث اور بمعنی جھاگ مذکر ہے۔

8۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

مصنوعی ، توانا ،تندرست ، توقیر، محبت ، تریاق ، رہبر

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مصنوعی	حقیقی	توانا	کمزور
تندرست	بیمار	توقیر	تذلیل

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

محبت	نفرت	تریاق	زہر
رہبر	رہزن		

مبتدا اور خبر کے حوالے سے تقطیع کرنا:

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں جب تک فاعل کے ساتھ کوئی اسم یا صفت نہ ملے، پورا مطلب واضح نہیں ہوتا۔ ایسے افعال کے فاعل کو اسم مبتدا اور اس کے علاوہ وہ جو اسم یا صفت ہو، وہ خبر کہلاتی ہے۔

ClassNotes

درج ذیل کو غور سے دیکھیے:

بلال بہت ہوشیار ہے۔

ارسہ دیانت دار ہے۔

نام دیو مالی علاج کا ماہر تھا۔

وقار اپنے کام میں مگن تھا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ان جملوں میں "ہے" اور "تھا" افعال ناقص ہیں جب کہ بلال ، ارسہ ، نام دیو مالی اور وقار بتدا اور ہوشیار ، دیانت دار ، ماہر اور مگن خبر ہیں۔

9۔ نام دیو مالی کے اہم اوصاف ترتیب وار لکھیں۔

جواب: نام دیو کی جڑی بوٹیوں کی پہچان تھی وہ بچوں کے علاج میں بڑی مہارت رکھتا تھا وہ خود بھی صاف ستھرا رہتا اور چمن کو بھی صاف ستھرا رکھتا تھا وہ اپنی ذات میں مگن رہتا تھا۔ اپنے کام سے کام رکھتا تھا۔ نام دیو مالی سادہ مزاج بھولا بھالا اور منکسر المزاج تھا اس کے چہرے پر بشاشت اور لبوں پر مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملتا تھا۔ تنخواہ کم تھی مگر پھر بھی غریب بہن بھائیوں کی مدد کرتا خود صاف ستھرا رہتا اور اپنے باغ کو بھی صاف ستھرا رکھتا تھا پودوں کو اپنی اولاد کی طرح سمجھتا اور اولاد کی طرح ہی ان کی پرورش اور نگہداشت کرتا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes